حج تمتع والا 8 ذوالحجہ کو حج کا احرام کہاں سے باندھے گا؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1741

تاریخ اجراء: 26 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/15 جون 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حج تمتع کرنے والا، عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دیتا ہے، تو کیا اب اسے 8 ذوالحجہ کو احرام باندھنے میقات سے باہر جانا ہوگا؟ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ احرام میقات کے باہر سے باندھ کر آنا ہوتا ہے۔اور یہ بھی بتادیں کہ ہم نیت کیا کریں گے؟ کیونکہ حج تمتع کی نیت تو ہم پہلے ہی کر چکے تھے (یعنی ہماری تو پہلے سے ہی نیت تھی کہ ہم حج تمتع کریں گے)۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حج تمتع کرنے والا اگر عمرہ کرنے کے بعد مکہ میں ہی ہو، تو ایسی صورت میں اس کیلئے حج کے احرام کی جگہ حرم ہے یعنی حرم میں کسی بھی جگہ سے احرام باندھ سکتا ہے اور افضل یہ ہے کہ مسجد الحرام سے باندھے، کیونکہ ایسی صورت میں حج تمتع کرنے والا مکی کے حکم میں ہے یعنی مکہ کا رہائشی تو نہیں لیکن مکہ میں داخل ہونے کی وجہ سے مکہ والوں کے حکم میں ہو گیا ہے اور جو شخص مکی ہو یا مکی کے حکم میں ہو اس کیلئے حج کا احرام، حرم سے ہی باندھنا لازم ہے۔لہذا معلوم ہوا کہ میقات سے احرام باندھنا، ہر صورت میں لازم نہیں ہوتا، بلکہ جب کوئی شخص میقات کے باہر سے مکہ میں داخل ہو، تو صرف اِس صورت میں اُسے حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کا احرام، میقات سے باندھنا لازم ہوتا ہے۔نیز حج تمتع کرنے کا ارادہ ہونا اور بات ہے اور احرام باندھتے وقت حج کی نیت کرنا اور بات ہے، حج تمتع میں چونکہ پہلے صرف عمرہ کے احرام کی نیت کی جاتی ہے اور عمرہ کی ادائیگی کے بعد احرام کھل جاتا ہے اور پھر اس کے بعد 8 ذوالحجہ کو حج کا احرام باندھتے ہیں، لہذا 8 ذوالحجہ کو آپ احرام باندھتے وقت صرف حج کی نیت کریں گے۔

حج تمتع کرنے والا اگر عمرہ کی ادائیگی کے بعد مکہ میں ہو تو اس کیلئے حج کے احرام کی جگہ حرم ہے، جیسا کہ لباب المناسک اور اسکی شرح میں ہے:"(من كان منزله في الحرم) كسكان مكة ومنى (فوقته الحرم للحج ومن المسجد افضل (وكذلك) أي مثل حكم اهل الحرم (كل من دخل الحرم من غير اهله وان

لم ينو الاقامة به، كالمفرد بالعمرة والمتمتع) أی من اھل الافاق "ترجمہ: جس کا گھر حرم میں ہو جیسے مکہ اور منی کے رہائشی، تو ان کیلئے حج کے احرام کی جگہ حرم ہے اور مسجد الحرام سے احرام باندھنا افضل ہے، اسی طرح وہ لوگ جو مکہ میں رہتے نہیں اور وہ حرم میں داخل ہو جائیں، تو وہ بھی حج کے احرام میں مکہ والوں کے حکم میں ہے، اگرچہ انہوں نے مکہ میں اقامت کی نیت نہ کی ہو جیسے صرف عمرہ کرنے والے اور میقات کے باہر سے حج تمتع کیلئے آنے والے۔(لباب المناسک مع شرحہ، باب المواقیت، فصل فی الصنف الثانی، صفحہ 117، مکۃ المکرمۃ)

میقات سے حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے متعلق، لباب المناسک میں ہے: "(وحکمها وجوب الاحرام منها لاحد النسكين...لمن اراد دخول مكة أو الحرم)" ترجمہ: میقات کا حکم یہ ہے کہ جو شخص مکہ یا حرم میں داخل ہونے کا ارادہ کرے، اس کیلئے عمرہ یا حج میں سے کسی ایک کا احرام میقات سے باندھنا واجب ہے۔(لباب المناسک، فصل فی مواقیت-الصنف الاول، صفحہ 88، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

رفیق الحرمین میں ہے: "(حج تمتع میں) عمرہ ادا کرنے کے بعد حلق یا قصر کروا کے احرام کھول دیا جاتا ہے اور پھر 8 ذو الحجہ یا اس سے قبل (پہلے) حج کا احرام باندھا جاتا ہے"۔(رفیق الحرمین، صفحہ 70، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net